12088-اقوام متحدہ کے ذریعہ کویتیوں کا عراقی لوگوں سے معاوضہ کی تاخیر پر جرمانہ وصول کرنا

سوال

کویت پر عراقی حملہ سے نقصان اٹھانے والوں کو معاوضہ دینے میں قانون یہ تھا کہ عراقی ان کویتیوں کو اس مدت کی تنخواہ سے بھی زیادہ رقم دیں گے جسے اقوام متحدہ (معاوضوں دینے کی نگرانی کررہی ہے) اس مدت میں رقم نہ دینے کا عراق پر جرمانہ کا نام دیتی ہے، توکیا ان نقصان زدہ لوگوں کے لیے زائد رقم لینا جائز ہے کہ نہیں ؟

پسندیدہ جواب

ہم نے یہ سوال فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالی کے سامنے رکھا توان کا جواب تھا :

وہ اتنی رقم لینے کا حق رکھتا ہے جتنا اس کا نقصان اور خسارہ ہوا ہے، اوراس سے زائد لینا جائز نہیں کیونکہ وہ سود ہے.

پھر اگر ہم فرض کرلیں کہ یہ بطور جرمانہ اور سزا ہے تو یہ مسلمانوں کے بیت المال کا ہے، اوراس میں اس کا کوئی حق نہیں.

سوال : ؟

اگروہ اس کی وجہ جواز میں یہ کہیں کہ : اس کا حق تو یہ تھا کہ آج سے دس برس قبل اسے یہ رقم ملتی اوراگروہ دس برس قبل لیتا تووہ اس سے فائدہ حاصل کرتا اوراس کی سرمایہ کاری کرتا، تو یہ زیادہ رقم اس ساری مدت میں اس رقم کوروکے رکھنے کے عوض میں ہے ؟

جواب :

شرعی طور پر یہ جائز نہیں ہے، کیونکہ : پہلی بات تو یہ ہے کہ :

ہوسکتا ہے اگروہ یہ رقم اس وقت حاصل کرتا اوراس سے کوئی کام کرتا تو اسے خسارہ ہوجاتا.

اوردوسری بات یہ ہے کہ : ادائیگی کی تاخیر کے مقابلے میں رقم زیادہ لینا جائز نہیں، جیسا کہ بیان بھی کیا جاچکا ہے.

سوال : ؟

کیا اس معاملہ میں یہ چیز اثرانداز ہوگی کہ یہ زیادہ پہلے سے مشروط نہیں تھا ؟

جواب :

کوئی اثرانداز نہیں ہوگا، اگرچہ پہلے ہی سے یہ غیر مشروط ہو توپھر بھی زیادہ رقم لینا جائز نہیں، پھر یہ تو معلوم ہی ہے کہ : رقم کی ادائیگی کرنے والا اس کی ادائیگی پر مکرہ یعنی مجبور ہے. انتھی.